السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عید کے دو خطبے دینے جائز ہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عمومی صحیح احادیث کے ظواہر کی بناء پر اصلاً خطبۂ عید صرف ایک ہے۔ اضافہ کی ضرورت نہیں۔ البتہ بعض علماء بعض ضعیف آثار کے پیشِ نظر اور جمعہ پر قیاس کرتے ہوئے، دو خطبوں کے قائل ہیں اور صاحب ''المرعاة'' فرماتے ہیں:

(ثُمَّ خَطَبَ فِیهِ دَلِیلٌ عَلٰی مَشْرُوعِیَّةِ خُطْبَةِ العِیدِ وَلَیسَ فِیهِ خُطْبَتَانِ، کَا لْجُمُعَةِ، وَأَنَّهُ یَقْعُدُ بَیْنَهُمَا وَلَم یَثْبُت ذٰلِکَ مِن فِعلِهِ ﷺ بِسَنَدٍ مُعْتَبَرٍ' (۲/۳۳۰'

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 835

محدث فتویٰ